

اعلامیہ: مسجد کی شرعی حیثیت

تیرہواں فقہی سمینار منعقدہ: ۱۸-۲۱/رمحرم ۱۴۲۲ھ مطابق ۱۳-۱۶/اپریل ۲۰۰۱ء، جامعہ سید احمد شہید، کٹولی، لکھنؤ

اسلامک فقہ اکیڈمی کے تیرہویں سمینار منعقدہ ۱۳ تا ۱۶/اپریل ۲۰۰۱ء بمقام جامعہ سید احمد شہید واقع کٹولی، ملیح آباد میں ملک بھر سے آئے ہوئے تمام مکاتب فکر کے ایک سو بیس ممتاز علماء و مفتیان کرام نے اپنے دستخط کے ساتھ مندرجہ ذیل فیصلہ کیا:

مساجد کے بارے میں اسلام کا نقطہ نظر بالکل واضح ہے اور اس پر جمہور امت کا اتفاق ہے کہ جس مقام پر ایک بار مسجد بنا دی گئی وہ قیامت تک کے لئے مسجد ہے، اب نہ اس کی خرید و فروخت ہو سکتی ہے نہ وہ خطہ آرض کسی اور کو ہبہ کیا جاسکتا ہے اور نہ کوئی شخص یا حکومت اس کی حیثیت کو تبدیل کر سکتی ہے، مسجد دراصل وہ حصہ زمین ہے جسے ایک دفعہ مسجد کے لئے وقف کر دیا گیا ہو، مسجد صرف درود پورا اور مسجد میں استعمال ہونے والے تعمیری سامان کا نام نہیں، اس لئے اگر مسجد کی عمارت منہدم ہو جائے یا اسے ظلماً منہدم کر دیا جائے یا کسی وجہ سے طویل عرصہ تک وہاں نماز نہ پڑھی جائے تب بھی وہ مسجد باقی رہتی ہے، اور مسلمانوں پر اس کو دوبارہ آباد کرنا شرعاً واجب ہے۔

مسجد کا مقصد کائنات کے حقیقی خالق و مالک کی عبادت اور غیر اللہ کی معبودیت کی نفی ہے، اس لئے مسجد کی زمین پر بت خانہ بنانے کی اجازت ہرگز نہیں دی جاسکتی؛ کیونکہ یہ مسجد کے مقصد کے عین برعکس بات ہوگی، اور یہ نہ صرف مذہب و عقیدہ بلکہ تقاضائے عقل کے بھی خلاف ہوگا کہ کوئی چیز اپنے برعکس مقصد کے لئے استعمال کی جائے۔

اسلام دنیا میں عقیدہ توحید کا نمائندہ مذہب ہے اور وہ پوری انسانیت کو اس سچائی کی طرف دعوت دیتا ہے کہ اس کائنات کا خالق اور رب ایک ہی قادر مطلق ذات ہے جس کا کوئی شریک نہیں، لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ ہمیں عدل اور رواداری کی تعلیم بھی دیتا ہے، وہ مذہب کے معاملہ میں کسی جبر و اکراہ کا قائل نہیں، اس نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کسی فرد یا قوم کی انفرادی یا قومی اور مذہبی زمین پر قبضہ کر کے اسے زبردستی مسجد بنا لیا جائے، اس لئے نہ صرف تاریخ بلکہ عقیدہ اور اسلامی تاریخ کی رو سے بھی یہ بات صریحاً غلط ہے کہ مسلمانوں نے اس ملک میں کسی زمین یا کسی قوم کی عبادت گاہ پر قبضہ کر کے اسے مسجد بنایا ہو۔

لہذا اسلامک فقہ اکیڈمی کا یہ سمینار متفقہ طور پر اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ باہری مسجد یا کسی اور مسجد کے بارے میں ایسی کوئی صلح شرعی اعتبار سے قطعاً جائز نہیں کہ جس کا مقصد مسجد کی حیثیت کو تبدیل کرنا یا نعوذ باللہ اسے بت خانہ بنانا ہو، اور یہ مسلمانوں کے تمام مکاتب فکر اور علماء امت کا متفقہ فیصلہ ہے۔

